السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ چونکہ ولی اور شاھدین اور اعلان کے شروط امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نکاح میں معتبر نہیں۔

اس لئے اگر میں کسی عورت باکرہ بالغہ سے نکاح اس طرح پر کرلوں کہ تنہائی میں اس سے ایجاب وقبول کر کے مہر مقرر کر کے رہائش کروں اور کسی کو خبر نہ ہو تو یہ صورت شرعا جائز ہے۔ بکر کہتا ہے کہ اس میں اور سفاح یعنی زنا میں کوئی فرق نہیں بموجب

احادیث صحیحہ مندرجہ ترندی ودیگر کتب صحاح کے

ایما امراۃ نکحت بغیر اذن ولیہا فنکاحہا باطل ثلث مرات ولا نکاح الا بولی ولفرق بین الحلال والحرام الدف والصوت

بموجب قول اللہ ورسول اللہ ﷺ کے جواب عنایت فرمائیں اور اجر عند اللہ حاصل کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صاحب کو بالغہ کے میں نکاح ضرورت ولی سے انکار ہے ضرورت شاھدین سے تو انکار نہیں ضرورت شاھدین تو سب کے نزدیک مسلم ہے پس نکاح مذکور سفاح ہے نکاح نہیں ہے۔ (اہلحدیث ص 2410جمادی الثانی 1342ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص334

محدث فتویٰ